www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

سُود نمبر گذارشِ احوال اور حرفِ تشکر

'محدث' شروع ہی سے تحقیق کا مخصوص مزاج رکھتا ہے اور علمی حلقوں میں ایک خصوصی اعتبار کا حامل مجلّہ ہے۔ محدث کے مدیر اعلیٰ حافظ عبدالرحمن مدنی حفظہ اللہ سال بھر ایک ایسی علمی اور تحقیقی بحث میں مصروف رہے جو ملک کی سب سے بڑی عدالت کے شریعت بنچ میں مسئلہ سود کے سلسلے میں جاری رہی۔ عدالتِ عظمیٰ نے ایک طویل سماعت کے بعد اس اہم اور دور رس نتائج کے حامل مسئلہ پر اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا ہے۔ مدیر اعلیٰ محدث اس تمام تر کارروائی میں عدالتِ عظمیٰ کی درخواست پر علمی اور فنی معاونت کے لئے موجود رہے۔ اس معاونت کے لئے انہوں نے اسلامی معیشت سے دلچسپی اور مہارت رکھنے والے جدید و قدیم سکالرز کے بہت سے اجتماع طلب کئے اور اس میں کئی کئی گھنٹوں کی نشستوں میں ایسی آراء کو مرتب کیا گیا جو اجتہادی طور پر اس مسئلے میں کتاب و سنت کا عصری اظہار قرار پاسکتی ہیں۔ الحمدللہ کہ یہ بحث اپنے فطری اختتام کو پہنچ گئی اور اب اس کے قانونی اور عدالتی فیصلے کا پوری قوم کو انتظار ہے۔ اس فیصلے کے ذریعے اسلامی نظم معیشت کے اہم ترین پہلو "مسئلہ سود کی حرمت اور اس کے شرعی متبادلات" پر ایک حتمی فیصلہ درکار ہے۔

مجلس التحقیق الاسلامی اس تمام مدت میں خوب فعال رہی۔ بیسیوں اہل علم سے رابطے ہوئے اور ان کے افکار سے استفادہ کے مواقع میسر آئے۔ سودی معیشت کے موزوں اور فطری متبادلات کی تلاش میں کمال درجہ اجتہادی بصیرت کی حامل آراء سامنے آئیں۔ اس اہم اور مرکزی نکتے کے ساتھ بہت سے ضمنی مسائل بھی سامنے آتے رہے۔ جن میں اشاریہ بندی (Indexation) اور کاغذی کرنسی کی شرعی حیثیت جیسے نازک معاشی موضوعات بھی شامل ہیں۔ ان سب موضوعات پر اہل علم نے خوب خوب دادِ تحقیق دی۔

"محدث" نے اس تمام تر علمی اور تحقیقی بحث اور اس کے نتائج کو معتبر اور مفید بنانے کے لئے بروقت یہ فیصلہ کیا کہ اس بحث کے تمام تر پہلوؤں کو احاطۂ تحریر میں لایا جائے تاکہ اس کی مستقل افادیت کا سامان کیا جاسکے۔ اس مقصد کے لئے اہل علم اور اربابِ فکر و اجتہاد سے روابط کئے گئے جنہوں نے کمالِ شفقت اور حسنِ تعاون سے ایک قلیل مدت میں اس ذمہ داری کو قبول کیا۔ اس علمی سفر کے موانعات کا اندازہ صرف وہی احباب کر سکتے ہیں جنہیں کبھی اس نوعیت کی سنجیدہ علمی اور تحقیقی کاوشوں سے وابستگی کے مواقع ملے ہوں۔ اس موقع پر ان دشواریوں کا ذکر کرنے کی بجائے اللہ تعالیٰ کے بے پایاں فضل و رحمت کا ذکر کرنے کو جی چاہتا ہے کہ جس کے فضل خاص کے باعث اس قلیل ترین مدت میں محدث کے سود نمبر کا نقش اوّل شائع کرنے میں ہم کامیاب ہو رہے ہیں۔

اس نمبر کا ایک اہم تر حصہ وہ طویل تحریری بیان ہے جو مدیر اعلیٰ محدث حافظ عبدالرحمن مدنی نے عدالتِ عظمیٰ میں پیش کیا۔ اس بیان کی تیاری کے لئے جدید و قدیم معیشت کی سینکڑوں کتب کا مطالعہ کیا گیا نیز بیسیوں اہل علم کے ساتھ مسلسل متعدد مجالس میں غور و فکر کیا گیا۔ اس لئے ادارے نے ضروری تصور کیا کہ اس تحریری بیان کو پورے شرح و بسط کے ساتھ شائع کیا جائے۔ اس بیان کی اشاعت اس لئے بھی ناگزیر تھی کہ اس مشہور مقدمہ کی سماعت کے دوران مدیر اعلیٰ کے بیانات کو جس غیر ذمہ داری کے ساتھ بعض روزناموں میں شائع کیا گیا اس سے بہت سے اشکالات پیدا ہوئے۔ اس بیان کی تمام تر تفصیلات شائع ہونے سے امر واقعی سامنے آجائے گا اور اس سے بحث کے متعلق کتاب و سنت کا موقف مزید واضح ہو جائے گا۔

محترم قارئین کرام! محدث کا سود نمبر آپ کے سامنے ہے۔ یہ اس موضوع پر حرفِ آخر تو نہیں لیکن اس موضوع پر وہ شاہ کلید فراہم کرتا ہے جس سے اسلامی نظم معیشت کے اس سب سے سنگین مسئلے کے حل کی راہ باز ہوتی ہے۔ اس نمبر میں جو خیر اور صواب کا پہلو ہے ہم اس پر اللہ تعالیٰ کے حضور شکر گزار ہیں اور اگر اس میں کوئی خطا یا لغزش کا پہلو ہے تو اس کے حضور عفو و درگزر کے خواہاں اور طلبگار ہیں۔ ہم دنیائے اسلام کے کروڑوں ابنائے دین کی طرح اس روزِ سعید کے آرزو مند ہیں کہ جب سود اپنی تمام تر قباحتوں اور خباثتوں کے ساتھ ختم ہوگا اور اسلامی نظم معیشت کے موافق اسلامی مملکتوں کا کاروبار زندگی جاری و ساری ہوگا۔ آیئے ہم سب اس روزِ سعید کی آمد کی دعا بھی کریں اور اس کے لئے اپنی عملی جدوجہد کو تیز تر بھی کریں۔ (حافظ حسن مدنی)

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ